السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صوفیائے کرام کی اصطلاح میں سنا گیا ہے۔ کہ فنافی اللہ ہونے کے لئے فنافی الشیخ اور فنافی الرسول ہونا ضروری ہے۔ بغیر اس کے فنافی اللہ ہونا ناممکن ہے کیا یہ دونوں درجے صحیح اور شرعا جائز ہیں۔ اگر نہیں تو عدم جواز کے جو دلائل ہوں ان کو واضح فرمادیجئے۔ اور اگر جائز ہیں تو ان کے دلائل ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

صوفیائے کرام کی اصطلاح میں فنافی الشیخ کے معنی ہیں۔ شیخ کی محبت کامل اور فنافی الرسول کے معنی ہیں کامل محبت اور اتباع رسول یہاں تک کہ اپنی کوئی امنگ خلاف سنت نہ ہو۔ جیسا حدیث شریف میں ہے۔ لایومن احدکم حتی یکون ہواہ تبعا لما جئیت بہ (یعنی کوئی شخص مومن نہ ہوگا۔ جب تک اسکی دلی خواہش اور امنگ میری تعلیم کے ماتحت نہ ہو۔) یہی مضمون مولوی روم مرحوم کی مثنوی کے اس شعر میں ہے۔

تاہوای تازاست ایمان تازہ نیست کایں ہوائی جز قفل آں دروازہ نیست

''یعنی جب تک انسان کی اپنی خواہش زندہ ہے۔ ایمان مردہ ہے۔ کیونکہ یہ خواہش ایمان کے لئے بمنزلہ قفل کے ہے۔

پس محبت شیخ اور محبت رسول در حقیقت اصل مقصود تعلق باللہ اور تبتل الی اللہ کے لئے تمہید ہے تعلق بالالوہیت سی کا نام ہے۔ فنافی اللہ یعنی پہلے درجے میں مرید اپنے شیخ کو صرف استاد جانتا ہے۔ جیسے طفل مکتب اپنے علم کو دوسرے درجے میں رسول کو بطور ہادی ک دیکھتا ہے۔ آخری درجے میں خدا کو بحیثیت معبود کے دیکھتا ہے۔ اس لئے اس درجے میں نہ کوئی دوسری چیز اس کے مساوی ہوسکتی ہے۔ نہ اس سے بلند اس لئے بعض صوفیاء کے منہ سے بجوش توحید یہ شعر نکل گیا ہے۔

پنجہ در پنجہ خدادارم من چہ پروائی مصطفےٰ ادارم

یعنی الوہیت کے درجے میں میری نظر کسی طرف نہیں جاسکتی۔ کیونکہ وہاں ذات بحت اور فرد واحد ہے۔ (جل جلالہ) اس تشریح پر تو کوئی اعتراض نہیں۔ دوسری تشریح جو آجکل کے گمراہ صوفی کرتے ہیں۔ وہ سراسر محل اعتراض ہے۔ یعنی شیخ کا تصور سامنے رکھے۔ اس کی اتنی مشق کرے۔ کہ جدھر نظر کرے۔ شیخ کی شکل سامنے ہو۔ اس کے بعد رسول سے بھی یہی برتاؤ کرے۔ پھر ترقی کرکے اس درجے پر پہنچے کہ خدا کو ہر طرف دیکھے۔ اور اس کی زبان سے صحیح طور پر یہ مصرع نکلے ع۔

جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے۔

یہ تشریح سراسر اسلام کے خلاف ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص293

محدث فتویٰ